عرس مبا رک2008

حضور قلندر بابااولیائ

خواجہ شمس الدین عظیمی

خطبات

Acd 166

Track 1

Time 44:42

حدیث ''مر جا ئو مر نے سے پہلے''کی تشریح

بسم اللہ ...

...قل اللہ ...اللھم صلی علیٰ سیدنا

گرامی قدر اور نہایت محترم بزرگوںکو دو ستوں آنکھ کی رو شنی میرے عظیمی بچوں اور بچیوں اللہ تعالیٰ کا شکر انعام ہے کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے تو فیق مر ہمت فرما ئی کہ میں اپنے بزرگوں اپنے دو ستو ں اپنے بھا ئیوں اپنے بیٹوں اور اپنی بیٹیوں کے سامنے طو یل عرصے ک بعد واپس آیا ہوں۔ایک سال کے بعد واپس آیا ہوں غیر حاضر کی وجہ سے میری علامت میری بیماری او ر میری ضعیف اللہ عمری تھی اللہ تعالیٰ کے جتنے بھی کام آئے کو ئی کام اللہ تعالیٰ کے مسئلے کو ئی کام سے خالی نہیںہیں۔میں زندگی میں اسی سالہ زندگی میں پہلی دفعہ ہسپتال میں دا خل ہواوہاں چار دن تقریباً دنیا او ر معافیت سے بے خبر ایک ان دیکھی دنیا کا متعین رہا جس کوڈاکٹر علیہ السلام نے قومہ کہا جا تا ہے ۔لیکن آپ سب بچوں بیٹیوں اور دو ستوں بزرگوں کی دعائوں سے دعا ئوں کی طا قت سے عقد سے ایک جو موت کا عالم تھا آپ کی موت نے شکست اور پھر میں دو با رہ دنیا میں آپ کے سامنے حاضر ہو گیا ہمو ت کیا چیز ہے ہمارے آقا ہمارے مولا سیدنا حضور علیہ الصلوٰ ة والسلام کا ارشاد اعلیٰ مقام ہے...عربی آیت ... (مر جا ئو مرنے سے پہلے)مر جا ئو مر نے سے پہلے کا مطلب یہ ہر گز نہیں ہے کہ آپ خود خوشی کر لیں مر جا ئو مر نے سے پہلے کا مطلب یہ ہے کہ اس دنیا سے آپ واقف ہو جا ئیں کہ جس دنیا میں آپ کو یہاں سے جا نا ہے مر جا ئو مر نے سے پہلے یعنی مر نے سے پہلے مر نے کے بعد کی دنیاسے واقفیت حاصل کرلو ہ... عربی آیت ...(مرجا ئو مر نے سے پہلے)مر جا ئو مرنے سے پہلے کا تر جمہ اتنا ہی کیا جا ئے کہ مر جا ئو مر نے سے پہلے تو اللہ تعالیٰ کے ارشاد اعلیٰ مقام کی رو

شنی میں سیدنا حضور علیہم الصلوٰ ة والسلام کی تعلیم کی رہنما ئی میں مر نا
تو خود خوشی ہے اگر کو ئی آدمی مر جا ئے تو وہ خود خوشی کے مراحل میں ہے
اور شریعت متحرہ سے خود خوشی حرام ہے تو سوال یہ ہے کہ ...عربی آیت کا
مرجا ئو مرنے سے پہلے کا مطلب اگر یہ ہو تا کہ آدمی اس طرح مر جا ئے جس
طرح آدمی کے اوپر موت وارد ہو تی ہے ۔یہ تو شریعت کے خلاف ہے ۔پھر یہ
اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں فرما یا لا تقربو ...اللہ کی رحمت سے ما یو س نہ ہو
تو ...عربی آیت ...مر نے سے پہلے مر نے کے بعد جہاں تمہیں رہنا ہے اس زندگی
سے متعارف مر نے کے بعد کی زندگی کو اچھی طرح سمجھ لودیکھ لو وہاں کے
شب روز سے واقفیت حاصل کر لو ماں سے اس کا عرفان حاصل کر لو مو تو ...
عربی آیت ...مر جا ئو مر نے سے پہلے رو حانیت ایک اسکول ہے ۔فہم و فکر کا
ایک اسکول ہے مر جا ئو مر نے سے پہلے کا مطلب رو حانی نقطہ نظر سے یہ ہوا
کہ فل عمل مر نے کے بعد جہاں آپ کو جا نا ہے ۔مر نے سے پہلے اس زندگی سے
واقفیت حا صل کرلو تا کہ تمہیں اس زندگی کے بارے میں معلومات فرا ہم ہو جا
ئے ۔اور دو سری بات یہ ہے کہ اگر حصول حاصل کر لو گے تو تمہارے اوپر سے
موت کا خوف نکل جا ئے گا ۔ان دیکھی چیزوں کا خوف زیادہ ہو تا ہے ۔جس چیز
کو آپ نے دیکھ لیا جی آپ شہر میں جا ئیں مثلاً لندن جا ئیں آپ وہاں کبھی نہ
گئے ہوں تو وہاں ایک گھبراہٹ ہو تی ہے ۔کہاں رہیں گے کہاں جا ئیں گے ؟
کیسے وہاں کے شب رو ز ہو ں گے ؟کس قسم کا مو سم ہو گا ؟کس قسم کا ما
حول ہو گا اور جب آپ لندن چلے جا تے ہیں کچھ دن رہتے لیتے ہیں اور یہ گھبرا
ہٹ خوف اور انجانا وسوسہ ختم ہو جا تا ہے ۔یہ حصول ہے آپ نئے شہر میں
جا ئیں ضرور آپ کو تھوڑی سی گھبرا ہٹ ہو گی اپنے دو وستوں سے پو چھیں
ارے بھئی کہاں رہیں گے ہو ٹل کہاں ہو گا ؟کو ئی دو ست ہو گا تو اسے خط
لکھے گے ٹیلی فون کر یں گے ۔اور جب ایک دفعہ یا دو دفعہ شہر میں جا کر آپ
اس شہرسے با خبر ہو جا تے ہیں تو آپ اطلاع تو دے سکتے ہیں لیکن یہ ضرور ی
بھی نہیں ہو تا آپ اس شہر میں جا ئیں اور جا کر اپنے دو ست کے یہاں چلے جا
ئیں ۔آپ کو گھبرا ہٹ نہیں ہوتی خوف نہیں ہو تا حضو ر قلندر بابااولیاء کے
شا گر د کی حیثیت سے ،ان کے غلام کی حیثیت سے ان کے بچے کی حیثیت سے رو
حانی دنیا کی سیر اور رو حانی دنیا سے واقفیت ضروری تھی ۔اور آپ سب کے لئے
بھی ہے قدرت نے ...عربی آیت ...اب یہ نہیں ہے مر نے سے پہلے بھئی آپ تو مر
جا ئو مرنے سے پہلے آپ...عربی آیت ... مر جا ئو مر نے سے پہلے اس لئے کہ مر
نے کے بعد کی جوزندگی ہے مر نے کی زندگی سے وقوف حاصل نہیں ہو تا حضور
قلندر با با اولیا ء کے تصارف سے فیض سے ان کی دعائوں سے میرے اوپر بھی ایک
عارضی موت طاری ہو ئی اس عارضی موت میں جہاں میرے دو ستوں کو تکلیف
ہو ئی لوگوں نے میرے لئے بہت دعا ئیں کی لوگوں نے میرے لئے بہت سارے صدیقہ
کئے انفرا دی دعا ئیں بھی ہو ئی اجتماعی دعا ئیں بھی ہو ئیں اوار میں ایک دو
سری دنیا کودیکھ کر پھر دو با رہ اس دنیا میںآگیا لیکن میںاب یہ سمجھتا ہوںکسی

رو حانی بندے کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ اس دنیا میںمر نے سے پہلے مرجا ئے ۔
اگر مرنے سے پہلے وہ نہیںمر جا ئے گا تو مر نے کے بعد کی دنیا سے وہ واقفیت
حاصل نہیں ہمارے اوپر یہ جو موت کا خوف ہے ہم یہ جو موت سے ڈرتے ہیں
وہ اس لئے ڈرتے ہیں کہ موت کے بعد کی جو دنیا ہے وہ ہم نے نہیں دیکھی سنی
سنائی با تیں ہیں ۔اور اس میں بھی یہ دہشت ناک پہلو ہے سانپ ہو نگے بیچھو
ہونگے کھنکھجورے ہونگے ایک سانپ ما ہزاروں گز راستے جل جا ئے گا انگا رے
ہوں گے یہ ہو نگے وہ ہو نگے ۔تو ایک خوف ہو تا ہے موت کا تو پھر یہ بھی
خوف ہو تا ہے کہ بھئی وہاں جا نے کے بعد پتہ نہیں ہمیں گھر ملے گا یا نہیں
ملے گا رو ٹی ملے گی نہیں ملے گی۔ہمارا حشر کیا ہو گا تکلیف ہو گی لیکن
اگرآدمی مر نے سے پہلے مر نے کے بعد کی زندگی کا وقوف حاصل کر لے تو چو
نکہ وہ مر نے کی بعد کی زندگی سے واقف ہو جا تا ہے ۔اس لئے اس کے ذہن
سے موت کا خوف نکل جا تا ہے ایک اصول ہے کشتی میں آپ بیٹھے ہیں ایک آپ
کا دو ست ہے وہ پا نی سے ڈرتا ہے رو تا ہے چلا تا ہے پا نی میں بیٹھنا نہیں چا
ہتاتو اس کواٹھا کر پا نی میں پھینک دیں اور پھر اس کو نکال لیں کیا ہو گا ؟کیا
ہو گیا بھئی ...؟جی اس کا خوف نکل جا ئے گا تو جب کو ئی بندہ مر جا تا ہے اور
مر نے کے بعد کی زندگی کا وقوف اسے حاصل ہو جاتا ہے ۔تو اس کے اوپر سے
موت کا خوف نکل جا تا ہے ...عربی آیت ...مرجا ئو مر نے سے پہلے تو ایک
صورت تویہ ہو سکتی ہے کہ حضور قلندر بابااولیا ء کی تعلیمات کی روشنی
میںہر اس بندے کو جو رو حانیت سیکھنا چا ہتا ہے اسے مرنا ضرور ہے ۔او ر جب
تک وہ مرے گا نہیں اس کے اندر سے موت کا خو ف نہیں نکلے گا جب تک دو
سری بات یہ ہے کہ آدمی مر جا ئے گا تو مر نے کی ایک زندگی ہے قرآن بتا تا ہے
حدیث بتا تی ہے رات دن کا ہمارا مشا ہدہ ہے ابا مر گئے ،اماں مر گئی، دادا ی
مرگئیں نا نی مر گئیں ۔عزیز و اقارب مرجا تے ہیں دو ست و احباب مر جا تے
ہیں یہ مشا ہدہ ہے لوگ مر تے ہیں جس طرح پیدا ہو رہے ہیں اس طرح لوگ
مربھی رہے ہیں مر بھی رہے ہیںکے مطلب بھی یہی ہے کہ جس طرح پیدا ہو نا
ہمارے وجود کاہونا کاایک پہلو ہے اس طر ح مرنا بھی وجود کے لئے ضروری ہے ۔
بر حال جو بھی صورت حال ہو میں تو یہی سمجھتا ہوں ایک پرو گرا م حضور
قلندر بابا اولیا ء نے بنا یا کہ ان کاایک نا لا ئق شا گر د کم ہمت شا گرد اس دنیا
میں رہتے ہو ئے جب تک موت کے بعد کی زندگی سے واقف نہیں ہو گا وہ رو
حانی تر قی نہیں کر سکتا ۔قصہ و قوطہ یہ ہے کہ میںمر گیا اب میں نے وہاں
جو کچھ دیکھا اس کی کچھ بات مختصر سی میں آپ کے سامنے پیش کرو ں گا ۔
میں بتا نا چا ہتا ہوں تاکہ میرے بچو ں میں سے موت کا خوف نکل جا ئے ۔اور وہ
ہمہ وقت مر نے کے لئے تیار رہیں ۔مو ت کے بعد کی زندگی جس کو اعراف بھی
کہتے ہیں۔قبر کی زندگی بھی کہتے ہیں پہلی بات تو یہ ہے کہ یہ جسم جس
کی ہم نشو و نما کر تے ہیں جس پر ہم خوشبوں ملتے ہیں ۔جس کو ہم بہترین
صابن سے دھو تے ہیں اور اس جسم کے لئے بے ایمانیاںمکاریاں دغے بازیاں انتہاء یہ

ہے کہ لوگوں کے حقوق ہضم کر تے ہیں اس جسم کی کیفیت بالکل ایسی ہے
جیسے کو ئی بھی چیز مر جا ئے اس کا جسم گل سڑ جا تا ہے ۔ اس وجہ یہ ہے
کہ انسان کے اندر جو تا فن نکلتا ہے مرنے کے بعد دنیا اس سے محفوظ رہے پر دے
میں ہو جو کچھ ہو تو پہلی بات تو یہ ہے کہ مر نے کے بعد کی دنیا میں کھا نا پینا
لباس رہائش ہی یہ ہے گھروہاں کسی کی ملکیت نہیں ہے اللہ کی طرف سے
گھر ہے کھا نا وہاں بندوں کو ملتا ہے کپڑا بندو ں کو ملتا ہے ہر وہ چیز جس
کو آپ ضروریات زندگی کسی بھی طرح کہہ سکتے ہیں وہاں وہ فری ملتی ہے
دو سرے وہاں کو ئی پا بندی آپ کے اوپر نہیں ہے شریعت کا جو عہدہ ہے
شریعت متحرہ کا وہ اس دنیا کا اس دنیا کے بعد عالم اعراف میں ہر آدمی آزاد
ہے ہر آدمی کا ضمیر جو کہے وہ کرے اور ضمیر ہمیشہ اچھی رہنما ئی کر تا ہے
یعنی آدمی مر نے کے بعد اپنے ضمیر سے واقف ہو جا تا ہے ہوہا ں کو ئی سواری
نہیں ہے ہجومیں نے دیکھا وہ آپ کو بتا رہا ہوں وہاں کو ئی سواری نہیں ہے ۔
آدمی کی دماغ جو ہے آدمی کا دماغ دماغ میں میٹر لگا ہوا ہے ہاور وہ میٹر جو
ہے وہ ارادے کے ساتھ چلتا ہے ہمثلاً اب آپ کو لا ہو ر جا ناہے آپ کے ذہن میں
یہ بات آئی میں نے لا ہو ر ایک گھنٹے میں پہنچنا ہے جیسے ہی آپ لا ہو ر کے لئے
سفر کر یں گے دماغ میں ایک ایسی سیٹنگ ہو جا ئے گی ہکے آپ کی جو رفتا
رہے چلنے کی چلنے کی جو رفتارہے وہی رہے گی آپ بھا گتے دوڑتے نہیں ہیں ۔
لیکن اس ارادے کے تحت آپ نے ایک گھنٹے کے دوران لاہو ر کا سفر طے کر یں گے
جیسے آپ نے دیکھا ہو گا نے ائر پو رٹ پر سامان کے لئے وہ جو بلڈ ہو تی ہے
جس پر سامان گھومتا ہے اسی طرح زمین گھومنے لگتی ہے ہآپ کے ارا دے میں
اگر ایک گھنٹے کا سفر ہے تو زمین ایک گھنٹے اتنی تیز گھومے گی کہ آپ ایک گھنٹے
میں لا ہو ر پہنچ جا ئیں گے ہیعنی وہاں زماں تو ہے مکاں بھی ہے یعنی زماں اور
مکاں کی وہ حیثیت نہیں ہے جو اس دنیا میں ہے ہکشش سخت بھی وہا ں ہے
لیکن کشش سخت دنیا والا نہیںہے اب آپ غور فرما ئیں کھا نا فری ہے شریعت
متحرہ سے وہا ں آزادی ہے شریعت متحرہ صرف اس دنیا تک ہے کھانا
فری ،رہائش فری ،گھرفری ،لباس فری کھا نا چا ہے آپ بیس دفعہ کھا لیں چا
ہے آپ ایک دفعہ بھی نہ کھا ئیں آپ کی مرضی ہے ہتو ایک طرف تو یہ ہوا میرے
جو دو ست احباب ہیں انہیں بڑی تکلیف ہو ئی کہ بھئی ہمارے ابا جی چلے گئے
لیکن واقعہ یہ ہے کہ ابا جی چلے نہیں گئے اباجی نے ایک بئی دنیا اللہ تعالیٰ نے ابا
جی کو دیکھا ئی ہو سکتا ہے وہ اس لئے دیکھا ئی ہو میاپنے بچوں کو بتا ئوں کہ
بھئی موت سے خوب صورت جگہ خوب صورت زندگی کو ئی نہیں ہے یہ جو
زندگی ہماری ہے اس میں سوائے پر یشانی کے بدحالی کے برا ئیوں کے کچھ نہیں
ہے اچھا اب آپ کے ذہن میں سوال آیا ہو گا کہ بھی کہ مر نا جب اتنی اچھی
چیز ہے تو یہ بنا ثواب کیسا اور یہ قبر میں سانپ آئیں گے بچھو آئیں گے کھنکھا
جورے آئیں گے یہ کیا چیز ہے ہصورت حال یہ ہے انسان جو کچھ کر تا ہے اس
میںاس کے ساتھ ضمیر ساتھ دیتا ہے ضمیر اس کی ملا مت کرتا ہے یا ضمیر

مطمئن رہتا ہے ۔تو جب کو ئی آدمی یہاں سے مر جا تا ہے اس کی زندگی کا
ایک ریکا رڈ ہو تا ہے مثلاً جس روز وہ پیدا ہو گا اس ہی دن سے اس کاریکارڈ
بننا شرو ع ہو جا ئے گا ۔وما ادراک ما علیین ...ہر گھڑی ،ہر
لمحہ ،ہر آن،ہر منٹ ،ہر سیکنڈ ،ہر گھنٹے ، ہر دن ،ہر مہینے ،ہر سال اس کا
ریکارڈ ہو رہاہے اب کیسے ریکا رڈ ہو رہا ہے کیسے آپ نے تو سنا ہی ہو گا دو
فرشتے ہو تے ہیں لیکن اس عالم میں یہ جو کمرے لگے ہو تے ہیں اس کی مثال
دے کر سمجھ میں آجا تی ہے آپ اپنے گھر میںکمرے لگا دیجئے دو دن بھر کی ساری
حرکتیں آپ کی ریکارڈ ہو جا ئیں گی اور شا م کو آپ دیکھ لیجئے گا آپ کب
آئے ،کب گئے، کب کھا نا کھا یا،کب سو ئے ،کب رو ئے ،کب لڑے ،کب پیار کیا بچوں
کو بات مختصر میں یہ عرض کر نا چا ہتا ہوں کہ مر نے سے پہلے مر جائو ...
عربی آیت ...مر جا ئو مر نے سے پہلے ...مر جا ئو مر نے سے پہلے کا مطلب یہ ہر
گز نہیں ہے خود خوشی کر لو زہر کھا لو مر جا ئو وہ حرام ہے ۔مر جا ئو مر نے
سے پہلے کا مطلب یہ ہے کہ مر نے سے پہلے اس زندگی سے با خبر ہو جا ئو
جہاں آپ کو اس دنیا سے جا نا ہے اب آپ خود ہی غورفرما لیں اگر مجھے لا ہو ر
جا نا ہے اگر میں لا ہو ر کبھی نہیں گیا تو گھبرا ہٹ ہو گی ،پر یشانی ہو گی
اگر میں نے لا ہو ر دیکھ لیا ہے وہاں رہے کر آگیا ہو ں تو تو مجھے کبھی لا ہور
سے گھبرا ہٹ نہیں ہو گی ۔تو میری جو بیماری ہے ٹھیک ہو گئی آپ سب
لوگوںکی دعا ئو ں سے اور بچا رہ بہت سارے بکروں کی جان کی قربانی سے
بیمار میں ہو ا جان بکروں کی گئی تو ووہ میں واپس آگیا لیکن اس واپسی میں
جو مجھے سبق ملا ہے جو میرے پیرو مرشد کی مہر با نی سے میرا ایک سفر اللہ
تعالیٰ نے مجھے ایک سفر کر وایا ہے وہ یہی ہے کہ مر نے کہ بعد کی زندگی
اتنی خوشکن خوش آن اور پر سکون اور اطمینان قلب کی زندگی ہے کہ اس
زندگی میں اس کا اشر اشمیل بھی نہیں ملتاوہ جو ہے صاحب لیکن عذاب ثواب
کا اس سے کیا تعلق ہے وہ فری گھر ملے فری رو ٹی ملے فری کپڑے ملے فری
سواری مل جا ئے عذاب ثواب کا تعلق ہے ذہنی الجھن ذہنی پر یشانی خوف
وحشت بھئی جسم میں تو کو ئی تبدیلی نہیں آتی جب آپ کو ئی گناہ کر تے ہیں
کیا آپ کے جسم میں کو ئی تبدیلی آجا تی ہے کیا ہکسی کا ہا تھ سوج جا تا ہے
یا کسی کے پیر پر فا لج گر جا تا ہے ۔کیا ہو تا ہے کچھ بھی نہیں ہو تا لیکن آپ
کا ضمیر آپ کو پریشان کر تا ہے ۔تو جسمانی زندگی کی جتنی بھی راحت و آرام
ہیوہ سب کی سب فر ی وہ گنہگار ہو نگہکا ر ہو ثواب کا ر ہو سب کے سب
اعراف کار ہیں ۔اب آپ سوال بہت مختصر عرض کر رہا ہوں اب آپ کے ذہن
میں یہ سوال آئے گا کہ بھئی پھر یہ گنا ہ ثواب کیا چیز ہے ۔گناہ ثواب ہے فمل
یعمل مثقال ...فمل یعمل مثقال خیر...ذرے برابر اگر اچھا ئی کرو گے وہ بھی
ریکارڈ ہے ذرے برابراگر برا ئی کرو گے وہ بھی ریکارڈ ہے ہیہ پچتا وا عذاب ہے
اور اطمینان قلب سکون قلب ثواب ہے وما ادراک ما علیین ...وما ادرک ما سجیین
...کتا ب المرقوم آپ کیا سمجھیں ؟اے پیغمبر ﷺ ہمارے محمود آپ کیا سمجھیں ؟

اعلیٰ زندگی کیا ہے اور اے ہمارے محبوب ﷺ آپ کیا سمجھیں سجیین اسفل پر
یشانی بد حالی کیا زندگی ہے ۔خود ہی اللہ تعالیٰ فرما تے ہیں کتاب المرقوم
ایک لکھی ہو ئی کتاب ہے ۔آج کی اصلاح میں اسے کیا کہتے ہیں بھئی ایک کمرہ
ہے اب یہ جو زندگی میں عذاب اور ثواب ہے یہ تو فلم بن رہی ہے اور اللہ تعالیٰ
نے یہ بتا دیا ہے ۔اس کام کایہ اجر ہے اور اس کام کی یہ سزا ہے ۔تو جب ذہن
سزا کی طرف جا تا ہے آدمی پر یشان ہوجا تا ہے جب ذہن جزا کی طرف جا تا
ہے آدمی خوش ہو جا تا ہے تو مجھے تو بھئی اللہ تعالیٰ آپ سب کو خوش رکھے
اور میں کہتا ہوںجس طرح اللہ تعالیٰ نے مجھے دیکھا ئی ہے یہ زندگی مرنے کے
بعد کی میں کہتا ہوں میرے سارے بچوں کو نے دیکھا ئے میری دعا یہ نہیں ہے کہ
آپ سب مر جا ئیں میں ایک باپ کی حیثیت سے کیسے بد دعا کر سکتا ہوں میری
تو آپ کے لئے دعا ئیں ہی دعا ئیں ہیں ۔صحت کی دعا رزق میں روانی کی
دعااولاد کی دعا دعا ہی دعا ہے ۔لیکن ...عربی آیت ...میری یہی دعا ہے کہ اللہ
تعالیٰ سب کو مر نے کی بعد کی زندگی سے اس زندگی میں رو شناس کر و ائے
اللہ تعالیٰ آپ سب کا حامی اور نا صر ہو۔میں نے بہت سی مختصر روایات آپ
کو بیمار ہو نے کی ہسپتال جا نے کی مرنے کی مر نے کے بعد جینے کی بیان کر دی
ہے انسان مستقرو متا عون الیٰ حین ...جب تک اللہ تعالیٰ چا ہتے ہیں بندے مر
نہیں سکتا ۔تو ظا ہر ہے جب تک اللہ نہ چا ہے بندے پیدا نہیں ہو سکتا جب بندے
پیدا بھی نہیں ہو سکتا مر بھی نہیں سکتا تو ظاہر ہے جوان بھی نہیں ہو سکتا
بوڑھا بھی نہیں ہو سکتا اللہ کے حکم کے بغیر اللہ تعالیٰ آپ سے راضی ہو ۔اللہ
تعالیٰ آپ کو بہت ساری سہولتیں فرا ہم فرما ئے ۔صحت و تندو ستی عطا
فرمائے ۔آپ کے بچے سعادت مند عامل اور اللہ تعالیٰ کے پسند یدہ بچے آپ کو
اللہ تعالیٰ خو ش رکھے مختصرر یہ ہے کہ آ پ نے میر ے لئے بہت دعا ئیں کیں ۔آپ
نے میرے لئے بہت سارے صدقے بھی کئے آپ نے اللہ تعالیٰ کے حضور عرض
معروف پیش کیں کہ میں دو بارہ دنیا میں آجا ئوں آپ کا بہت شکر یہ لیکن یہ
ایسی ہی بات ہے مر نے کی بعد کی دنیا کا جب آدمی کو مشا ہدہ ہو تا ہے تو
اس دنیامیں اس کا دل نہیں لگتا اللہ تعالیٰ ہم سب کو مر نے کے بعد کی زندگی
سے اس زندگی میں رو شناسی عطا فرما ئے ۔اور سیدنا حضور علیہم الصلوٰ ة
والسلام کے اس حکم کی تعمیل ہو ...عربی آیت...مر جا ئو مر نے سے پہلے یعنی
ہرانسا ن پر یہ فرض ہے ۔خصوصاً رو حانی انسان پر یہ فرض ہے ۔مر نے سے
پہلے مر نے کے بعد کی زندگی سے رو شناسی حاصل کرلیں ۔مر نا ڈرنے والی بات
نہیں ہے ایسا ہی ہے جیسے کرا چی سے آپ لا ہو ر چلے گئے ۔لا ہو رسے
کراچی آگئے اسی صورت سے وہاں بھی آنا جا نا لگا ہوا ہے ۔کو ئی آرہا ہے کو
ئی جا رہا ہے غیب سے لوگ آتے ہیں یہاں ظاہر میں پھر ظاہر سے غیب میں
چلے جاتے ہیں ۔پھر غیب سے نکل کر حشر و نشر میںچلے جا تے ہیں ۔پھر حشر و
نشر سے غیب ہو کر جنت میں چلے جا تے ہیں یہ آنے جا نے کا سارا کھیل ہے ۔
میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو رو حانی روموز و نکات کو سمجھنے کی

توفیق عطا فرما ئے ۔اور یہ جو میں نے مر نے کا تذکر ہ کر دیا اس سے ایسا نہ
ہو آپ ڈر جا ئیں کہیں ڈرنے کی بات نہیں ہے ابھی ما شااللہ اللہ نے آپ کی بہت
عمر کی ہے ۔بہت جئے گے لیکن مر نے کے بعد کی زندگی سے واقفیت اگر حاصل
ہو جا ئے گی دیکھئے سب سے بڑا خوف موت کا ہو تا ہے۔تو موت کے خوف سے
اللہ تعالیٰ آپ کو نجات دیں گے ۔الا انا اللہ ...اللہ کے جو دو ست ہوتے ہیں انہیں
نہ غم ہو تا ہے نہ خوف ہو تا ہے ۔اب مرا قبہ کر تے ہیں ۔

بسم اللہ... گیارہ دفعہ درود شریف پڑھ لیں ...اور گیارہ دفعہ یا حیی یا قیوم ...
پڑھ کے آنکھیں بند کر لیں جیسے کہ میں نے صبح عرض کیا تھا نقطے والا مرا قبہ
یہ تصور کر یں کہ میرے دل میں ایک سیاہ نقطہ ہے اگر وہ سیاہ نقطہ اینٹی
کلاک وائس الٹے دائروں کی طرف گھوم رہا ہے ۔اللہ تعالیٰ نے تو فیق عطا فرما
ئی تو انشااللہ کبھی مو قعہ ملا تو اس سیاہ نقطہ اینٹی کلاک وائس اس کا
گھومنا اور اس کے پیچھے کیا صورت ہے اس کی وجہ سے انسان کا ئناتی رموز
سے واقف ہو تا ہے اللہ نے تو فیق عطا فرما ئی آپ صاحبان دو با رہ تشریف لا
ئے تو انشااللہ اور یہ میں آپ کو بات بتا دوں یہ جو نقطے والا میں نے آج صبح بتا
یا تھا کل بتا یا تھا آج صبح جو بتا یا تھا یہ حضور قلندر بابااولیا ء کا براہ را ست
حکم ہے کہ آپ اپنے بچوںکو یہ سیاہ نقطے والا سبق جو ہے وہ بتا دو اب آپ کا یہ
کام ہے کہ جس طرح آپ نے پہلے لا پر واہی کی ہے مرا قبہ کو کو ئی اہمیت
نہیں دی دنیا وی معاملات کو ہی ہمیشہ آپ نے اہمیت دی ٹھیک ہے دنیا وی
معاملات کو نہیںکم از کم جتنی اہمیت دیتے ہیں اتنی رو حانیت کو تو اہمیت آپ
کو دینی چا ہئے نہ اب اس میں صورت یہ ہے کہ چو بیس گھنٹے میں آپ تیس
گھنٹے دنیا کو اہمیت دیتے ہیں ایک گھنٹہ مشکل سے رو حانی کو اہمیت دیتے ہیں
اس میں بھی نا غہ ہو تی رہتی ہے ۔تو اس سے نقصان ہے خسردنیا والاخر...
عربی آیت ...اللہ تعالیٰ ہم سب کوتو فیق عطا فرما ئے یہ رزق کا جو معاملہ ہے
یہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے انااللہ ...عربی آیت ...ا للہ سب کو حساب کے بغیر
رزق عطا فرما تا ہے ۔یہ نو کر ی کر نا اس لئے ضروری ہے کہ آپ اپنے جسمانی
وظیفے پو را کر سکیں ۔ نو کر ی کر نے سے رو زی نہیں ملتی دو کان کر نا اس
لئے ضروری ہے کہ آپ اپنا جسمانی وظیفہ پو را کر سکیں اور اگر نو کری سے رو
زی ملتی اور اگر کا رو بار سے ہی رو زی ملتی تو سارے پر ندے بھوکے مر جا
تے ،سارے چو پائے بھوکے مر جا تے ، سارے درخت سوکھ جا تے ، درخت نو کر ی
نہیں کر تے ،چڑیاں نوکر ی نہیں کر تی ،گا ئے بھنسیں دو کا نیں نہیں کھولتی اور
وہ انسانوں سے بہت زیادہ ہیں سب کو اللہ دے رہا ہے انااللہ ...عربی آیت ...
جب رزق کا معاملہ آتا ہے اللہ تعالیٰ بغیر حسا ب کے رزق عطا فرماتا ہے ۔ تو
میں آپ کو بحیثیت بڑے ہو نے کے نصیحت کر نا چا ہتا ہوں آپ سے درخواست کر
نا چا ہتا ہوں کہ آپ دنیا کی بک بک میں جتنے زیادہ غرق سے نکلیں کم از کم
آدھی دنیا رکھی ہے آدھا ا للہ رکھے ویسے تو پو ر ا اللہ میاں ہے ہو نا چا ہئے اب
دیکھئے جہاں سے رزق کا تعلق ہے ماں کے پیٹ میں آپ کو رزق ملا پیدا ئش کے

بعد ڈھا ئی سال تک آپ کو رزق ملا اور جب تک آپ اس وقت تک آپ کو رزق ملا
کپڑا بھی ملا کھان کو بھی ملا بسترا بھی ملا جیب خرچ بھی ملا ی جو م نو
کریاں کر ت یں ی کا رو بار کر ت یں ی اس لئ کر ت یں ک انسان منجمد
ن و جا ئ انسان ب کار ن و جا ئ لیکن اس کا تعلق نو کر ی س
دوکانوں س رزق کا تعلق اسی حد تک ک انسان مصروف ر باول ن
و جا ئ چو ری ن کر تا پھر ربنا اتنا ...عذاب النار ...الل تعالیٰ س دعا ک
الل تعالیٰ میں سعید اور میں سمجھ بو جھ عطا فرما ئ تا ک م اس دنیا
میں رت و ئ اس دنیا کی بھی تیاری کر یں آمین یا رب العالمین ...ا ب مرا قب
کر یں گ ...گیار دفع درود شریف ...گیار دفع یا حیی یا قیوم ...پڑھ
کرآنکھیں بند کر لیں اور ی تصور کر یںک مار دل میں سیا نقط اور و
اینٹی کلاک وائس گھوم ر ا ...بسم الل ...مرا قب جا ری ... صلی الل تعلی
علی ...اللھم ...یا الل اس مجلس میں جتن بھی لو گ تشریف لا ئیں یں ان کی
پریشانیوں کو دور فرما جتن بھی لوگ بیمار یں انیں شفاء کلی عطا فر ما
جو لوگ پر یشان حال یں انیں پر سکون زندگی عطا فرما یا الل میں اپن را
سنت پر چلن کی تو فیق عطا فرما یا الل رسول الل ک اخلاق حسن ک
مطابق میں زندگی گزارن کی تع فیق عطا فرما یا الل حضور قلندر بابااولیا ء
کی تعلیمات س میمنور فرما یا الل میں اس دنیا میں رت و ئ آخرت کی
زندگی س واقف و ن کی تو فیق اور مت عطا فرما عربی ...السلام و علیکم
و رحمت الل...اختتام.